



# انگریزی نبی

حضرت انا منصور احمد چشتی صاحب نظر

سلسلہ نمبر 10



(گرسٹ)

5877456

مرکز سراجیہ

[www.endofprophethood.com](http://www.endofprophethood.com)

[markazsirajia@hotmail.com](mailto:markazsirajia@hotmail.com)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اگرچہ ہندوستان پر حملہ کا جس ہو چکا تھا۔ اس نے مسلمانوں کی فوجی اور سیاسی قوت کو ہلاک کرنا کہنا چاہا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ ہندوستان کے باہر مسلمان ہماری خلائی کو تسلیم نہیں کر چکے۔ ہم ان کے دلوں سے شہسب کی محبت نہیں نکال سکے۔ ان کی مساجد آباد ہیں۔ دینی مدارس سے ہمارے خلاف بہادر اور طرہ جوانوں کی فوج چار ہو کر نکل رہی ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے اپنے سینوں میں قرآن لے کر بھرتے ہیں۔ ان کے علماء ہمارے عیسائی مبلغین کے پاس نہیں جتنے دیتے۔ لاکھوں عیسائی مبلغین کی ڈار میں پورے ہندوستان میں بکھرنے کے باوجود ہم ناکام و نامراد ہے۔ ہم ان کے دلوں سے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں نکال سکے۔ قرآن کے لاکھوں نسخے جلوانے کے باوجود ان کے گھروں سے قرآن پاک کی صدائیں اٹھتی ہیں۔ ہم نے انہیں پابند سلاسل کر کے دیکھ لیا لیکن ان کے دلوں میں اگر حریص کے چراغ کی لگو دم نہ کر سکے۔

اگرچہ سب سے زیادہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ اگرچہ نے اسلامی تاریخ سے اعجاز کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے ہے اور مسلمانوں کی ذلت ترک جہاد سے ہے۔ لہذا جذبہ جہاد کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو ظلم جانے کیلئے ہمیں ایک چھوٹے نبی کی ضرورت ہوگی، جو اعلان کرے گا کہ خدا نے مجھے اس دھرتی پر نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے اور کہے گا کہ اب اللہ تعالیٰ نے جہاد کو حرام قرار دے دیا ہے۔ اس طرح سے سادہ لوح مسلمانوں کی سمجھ میں اور عقیدتوں کا زخا اپنے نبی سے ہٹ کر اس چھوٹے نبی کی جانب ہو جائے گا اور وہ محض اپنی انجلی خاصی جماعت جانے گا اور بکھرے اور اس کی جماعت جہاد کے حرام ہونے کی تبلیغ و تقصیر کرے گی۔ اگرچہ نے مرد نظام احمد دہلوی کو عربی نبوت کے لئے بھرتی کیا۔ مرد دہلوی نے یہود و نصاریٰ سے دوستی کا نہ صرف حق ادا کیا بلکہ اپنے آقا کی غریب خوشامدی اور چھپے گیری کی اور اگرچہ کے احکام کے لئے جاتے اندھا نہیں کہیں اور اس کے حاشیوں کو خوب گالیاں دیں۔ مرد دہلوی کے اس عمل کو ہم قرآن کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ وَالشَّهْوَىَٰ أُولَٰئِكَ يَفْتَنُكُم بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ أَتَدْرِكُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یا ایک دوسرے کے

دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔

اب مرزا کا دیوانی کی کہانی چمکے اور پھر اس ارشاد دیوانی کی روشنی میں موازنہ کیجئے تو یقیناً آپ بھی کہیں گے کہ مرزا کا دیوانی اگر بڑا کاٹیا ہوا ہی تھا لیکن اگر بڑی ہی۔

مستند ذیل تمام حوالے مرزا کا دیوانی کی کتابوں سے لئے گئے ہیں اور یہ کتابیں آج تک چھپ رہی ہیں۔  
جموں بیوت کی کہانی اگر بڑی ہی کی دیوانی مختلف موازنات کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

### (1) جموں بیوت کی تحریک سے آیا؟

”اے باہرکت جیسرو ہند (ملکہ کٹوریہ) تجھے یہ جبری حکومت اور ٹیک نامی مہارک ہو۔ خدا کی ناکا ہیں اس ملک پر ہیں خیر جبری ناکا ہیں۔ خدا کی رحمت کا انھوں اس رعایا پر ہے جس پر حیرا ہوا ہے۔ جبری ہی پاک بختوں کی تحریک سے خدانے مجھے بچھا ہے کہ اپنی بیزار گاری اور پاک اخلاق اور صلہ کاری کی راہوں کو دوبارہ دیا نہیں قائم کروں۔“  
(حصہ جیسرو ہند 12، دیوانی نوٹس ص 120، جلد 13، مرزا کا دیوانی)

### (2) جموں بیوت کا لنگایا ہوا ہوتا ہوں؟

”یہ احساس ہے کہ سرکار و ہندو راہیے خاندان کی نسبت جسکو پچاس ۵۰ برس کے حجاز تجربہ سے ایک وقار اور ہاں مگر خاندان بہت کربلی ہے اور جسکی نسبت کوڈنٹ مالہ (برطانوی) کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رہائے سے اپنی جہلیات میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار اگر بڑی کے کچے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں۔ اس خود کا فخر پودے کی نسبت نہایت حرم اور استیلا اور تحقیق اور توجہ سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی بہت خدمت وقار داری اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص حمایت اور سرکاری کی نظر سے دیکھیں۔“

(کتاب برہمہ ص 350، دیوانی نوٹس ص 350، جلد 13، مجموعہ اشعارات جلد سوم ص 21، مرزا کا دیوانی)

### (3) جموں بیوت کی مقصد کیسے لیے آیا؟

”اس نے (خدا تعالیٰ) اپنے قدیم وعدہ کے موافق جو کچھ موجود کے آنے کی نسبت تھا۔ آسمان سے مجھے بچھا ہے۔ تائیں میں اس مرد خدا کے رنگ میں ہو کر جو جوت اہم میں پیدا ہوا اور نامہ میں پرورش پائی۔ حضور ملکہ مظفر (دکٹوریہ) کے ٹیک اور باہرکت مقام صد کی امانت میں مشغول ہوں۔ اس نے مجھے چار ہتھیار کتوں کے ساتھ چھوڑا اور اپنا کچھ دیا تو وہ ملکہ مظفر (دکٹوریہ) کے پاک اطراش کو خود آسمان سے دے۔“

(حصہ جیسرو ہند 5، دیوانی نوٹس ص 110، جلد 13، مرزا کا دیوانی)

### (4) دو نوز (نوز نوز کو کھینچتا ہے)

”اے ملکہ مظفر (دکٹوریہ) میرے دو پاک ارادے ہیں جو آسمانی مدد کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں اور میری

نیک نیکی کی کشش ہے۔ جس سے آسمان رحمت کے ساتھ زمین کی طرف ٹھکنا جاتا ہے۔ اس لیے حیرے محمد سلطنت کے سوا اور کوئی بھی محمد سلطنت ایسا نہیں ہے جو کج موعود کے ظہور کے لیے موعود نہ ہو۔ موعودانے حیرے نورانی محمد میں آسمان سے ایک نور (مرزا صاحب) اتار لیا۔ کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا اور تاریکی تاریکی کو کھینچتی ہے۔“ (حیرہ حیرہ، مطبعہ روحانی خزائن، ص 117، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(5) **میرزا غلام:**

”سو میرزا صاحب ہیکو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دوسرے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے اس قائم کیا ہو جس نے خالصوں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں چاہ دی ہے۔ سورہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔“ (فہرست القرآن، ص 380، خزائن مطبعہ 380، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(6) **گورنری دربار میں کنوینس:**

”والد صاحب مرحوم اس ملک کے تیز دیکھندوں میں سے شمار کئے گئے تھے گورنری دربار میں ان کو کرسی ملتی تھی۔ اور گورنمنٹ برطانیہ کے دوسرے شہر گورنر اور غیر خواہ تھے۔“

(ازاد امام، (اول)، مطبعہ 133، روحانی خزائن، ص 167، 168، جلد 3، مرزا کا روایتی)

(7) **انگریزوں سے وفاداری اور خدمت:**

”میرے والد مرحوم کی سوانح میں سے وہ خدمات کسی طرح الگ ہو نہیں سکتیں جو وہ غلوں دل سے اس گورنمنٹ کی غیر خواہ میں بھالا۔ انہوں نے اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق بھلا گورنمنٹ (برطانیہ) کچھ مدت گزاری میں انکی مختلف حالتوں اور ضرورتوں کے وقت وہ صدق اور وفاداری دکھائی کہ جبکہ انسان کے دل اور دل سے کسی کا غیر خواہ نہ ہو کہ وہ دکھائیں سکتا۔“

(فہرست القرآن، ص 382، روحانی خزائن، ص 378، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(8) **چونسند گھوڑے اور چونسند سوار:**

”سن 1857 کے مسدود میں جب کہ تیز لوگوں نے اپنی گمن گورنمنٹ (برطانیہ) کا تہا کر کے ملک میں شورش اٹھائی تو میرے والد نے زکریا نے کچھ گھوڑے اپنی گمن سے خرید کر کے اور کچھ اس سوار کچھ کچھ گورنمنٹ کچھ مدت میں پیش کئے اور میرا کچھ دوسرے مسدود سے خود گھوڑوں کی اور انکی فہمائے خدمات کی وجہ سے وہ اس گورنمنٹ میں ہر طرح سے ہو گئے چنانچہ جب کہ فوج کے ہمارے عزت کے ساتھ انکی اپنی گمن اور ہر ایک وجہ کے کام آگرنے کی بڑی عزت اور دلچسپی سے ملتی آتی تھی۔“

(فہرست القرآن، ص 382، روحانی خزائن، ص 378، جلد 15، مرزا کا روایتی)

### (9) اپنی تمام عمر:

”اور انہوں (والد صاحب) نے میرے بھائی کو صرف گورنمنٹ کی خدمت گزاری کے لیے بھیج دیا تھا۔  
 مجھ اور ہر ایک باپ میں گورنمنٹ کی خوشنودی حاصل کی اور اپنی تمام عمر ایک نامی کے ساتھ بسر کر کے اس  
 ناپائیدار دنیا سے گزر گئے۔“ (شہادت القرآن ص 82، روحانی خزائن ص 378 جلد 18، امر 14، دہلی)

### (10) گورنمنٹ کی مخلصانہ خدمت:

”اس ماجراجو کا پوتا بھائی مرزا نظام قادر جس قدر مدت تک زندہ رہا اس نے بھی اپنے والد مرحوم کے قدم پر قدم  
 مارا اور گورنمنٹ (برطانیہ) کی مخلصانہ خدمت میں بدل و جان مصروف رہا۔ پھر وہ بھی اس مسافر خانہ سے  
 گزر گیا۔“ (شہادت القرآن ص 82، روحانی خزائن ص 378 جلد 18، امر 14، دہلی)

### (11) 20 برس برس:

”میں جیس (20) برس تک کچی تعلیم احاطت گورنمنٹ انگریزی کی دیتا رہا۔ اور اپنے مربیوں میں کچی  
 دانتیں جاری کرتا رہا۔“ (ترقیی مکتوب ص 28، روحانی خزائن ص 156 جلد 18، امر 14، دہلی)

### (12) ساٹھ برس کی عمر تک اہم کام:

”دوسرا مرحلہ قابلِ گزارش یہ ہے کہ میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو قریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی  
 زبان اور قلم سے اہم کام میں مشغول ہوں کرتا مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلیش کی جی مت اور خیر خواہی  
 اور بھروسہ کی طرف پھیروں اور ان کے بعض کم نہیںوں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کے دور کردوں جہاں  
 کو دلی مسافری اور مخلصانہ تعلقات سے دو کٹے ہیں۔“ (مجموعہ شہادت جلد سوم ص 199، امر 14، دہلی)

### (13) میری کوشش:

”میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت (برطانیہ) کے بچے خیر خواہ ہو جائیں۔ اور بھدی غوثی اور کچی  
 غوثی کی بے اصل دانتیں اور جہاد کے جوش دالانے والے مساکین جراثیموں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان  
 کے دلوں سے معوم ہو جائیں۔“ (ترقیی مکتوب ص 27، روحانی خزائن ص 156 جلد 18، امر 14، دہلی)

### (14) پچاس سالیاں:

”اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی احاطت کے بارے میں اس قدر کتا بھی لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے  
 ہیں کہ اگر وہ مساکین اور کتا بھی لکھی کی جائیں تو پچاس سالیاں ان سے بھرکتی ہیں۔“

(ترقیی مکتوب ص 27، روحانی خزائن ص 156 جلد 18، امر 14، دہلی)

### (15) پچاس ہزار کتابیں:

”مجھ سے سرکارِ مگرزی کے حق میں جو خدمت ہوئی وہ یہ تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور رسائل اور اشتہارات چھپا کر اس ملک اور نیز دوسرے بلادِ اسلامیہ میں اس مضمون کے شائع کئے کہ گورنمنٹ مگرزی ہی ہم مسلمانوں کی دشمن ہے۔ لہذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اس گورنمنٹ کی ہر ایک اطاعت کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعا گو رہے۔ اور یہ کتابیں میں نے مختلف زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں تالیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں بچھا دیں اور یہاں تک کہ اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بھی بخوبی شائع کر دیں۔ اور روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ اور بلادِ شام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے محرقی شہروں میں جہاں تک ممکن تھا اشاعت کر دی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں انسانوں نے جہاد کے وہ خلیق خیالات چھوڑ دیے جو تمام ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ یہ ایک ایسی خدمت تھی سے غور میں آئی کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ برٹش اطریا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی نظیر کوئی مسلمان دیکھا نہیں سکا۔“

(جنرل فیروز ملہ، دہلی نوائے مسلمہ 114 جلد 1955 اور مرزا دہلی)

(16) **عمر کا اکثر حصہ:**

”میری عمر کا اکثر حصہ اس سلسلے مگرزی کی تاجیہ اور حمایت میں گزرا ہے۔“

(نوائے مظلوم ملہ 27، دہلی نوائے مسلمہ 155 جلد 1955 اور مرزا دہلی)

(17) **خدا اور رسول کا ناٹھو مان:**

”آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو دین کے لیے لڑنا تھا تا ہے اور عاقبتی نام نہاد کہ کافروں کو لڑ کر تہہ و خدا اور اس کے رسول کا ناٹھ مان ہے۔“

(اشہار چھ، دارالکلمہ، طبع، حیدرآباد، دہلی نوائے مسلمہ 16 ملہ 17 اور مرزا دہلی)

(18) **ہرگز جہاد درست نہیں:**

”میں نے یہ سب کتابیں عربی، فارسی اور اردو میں اس فرض سے تالیف کی ہیں کہ اس گورنمنٹ محمد (برطانیہ) سے ہرگز جہاد درست نہیں بلکہ سچے دل سے اطاعت کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یہ کتابیں ہر طرف زبردستی چھاپ کر بلادِ اسلام میں بچھائی ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ ان کتابوں کا بہت سا اثر اس ملک پر بھی پڑا ہے۔“

(گورنمنٹ اشتہارات بلدیہ صنف 366-1367 اور مرزا دہلی)

(19) **جہاد قطعاً حرام ہے:**

”آج کی تاریخ تک میں ہزار کے قریب یا کچھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے جو برٹش اطریا کے محرقی مقامات میں آباد ہے اور ہر شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو کچھ سوغات داتا ہے اسی روز سے اس کو یہ مفہود

رکنا چاہتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قصاصِ حرام ہے۔ کیوں کہ کچا آچکا غاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس کو منٹ اگرچہ بی کا ہا غیر غلام اس کو بٹا چاہتا ہے۔“

(گورنمنٹ اگرچہ بی اور جہاد فیہیر سلط 6، روحانی خزائن سلط 28-29 جلد 17 از سرزا 4، دہلی)

(20) ”دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد“

”اب جہاد وہ جہاد کا ہے دوستو خیال  
دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال  
اب آگیا کہ جو دین کا نام ہے  
دین کے نام جنگوں کا اب اختتام ہے  
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے  
اب جنگ اور جہاد کا لغوی فصول ہے  
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد  
سکر نبی کا ہے جو یہ رکنا ہے اعتقاد“

(خیر خواہ کلام سلط 41، روحانی خزائن سلط 77-78 جلد 17 از سرزا 4، دہلی)

(21) بعض احمق:

”بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس کو منٹ سے جہاد کی تائید سے ہے یا نہیں۔ سو پوچھو یہ سوال  
ان کا نہایت حماقت کا ہے کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا بھی فرض اور واجب ہے اس سے جہاد کیا؟“

(فتاویٰ القرآن سلط 84، روحانی خزائن سلط 380 جلد 18 از سرزا 4، دہلی)

(22) شریعہ اور ہدایات:

”حیرے (دکڑ دیہ) رسول کے لطیف کلمات ہادوں کی طرح اٹھ رہے ہیں تاہم ملک کو رکھ بھارت میں۔  
شرع ہے وہ انسان جو حیرے ہر سلطنت کی قدر نہیں کرتا اور ہدایات ہے وہ جس جو حیرے احسانوں کا شکر گزار  
نہیں۔“

(حیدر حیر سلط 11، روحانی خزائن سلط 119 جلد 18 از سرزا 4، دہلی)

(23) ایک حرامی اور ہدایت:

”میں کچا کہتا ہوں کہ جس (کو منٹ برطانیہ) کی بدخواہی کے ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔“

(فتاویٰ القرآن سلط 84، روحانی خزائن سلط 380 جلد 18 از سرزا 4، دہلی)

(24) سخت ہدایت:

(25) سکت نادان بد قسمت اور ظالم:

”اور جو لوگ مسلمانوں میں سے ایسے بد خیال جہاد اور بدعت کے دلوں میں غلی رکھتے ہیں میں ان کو خلع  
 جہاد میں بد قسمت کا نام لکھتا ہوں۔“ (ترجمی مکتوب ص 28، روحانی خزائن جلد 150، جلد 15 (مرقاۃ المفاتیح))

(28) **سنت جاہل اور سنت نالائق:**

"خفتِ حال اور خفتِ نادران اور خفتِ ناکہی، مسلمان ہے جس کو فنٹ (برطانیہ) سے کہندے۔"

(الایم ایم) (دبئی) قطر 509 میلانی فزائن قطر 373 میلانی قطر 373 میلانی قطر 373 میلانی

(27) خدا اور فرشتے ملکہ کی قائد ہیں:

”اے ملکہ منظرِ قیصر وہ نہ خدا تجھے اقبال اور خوشی کے ساتھ عمر میں برکت دے۔ جو احمد حکومت کیا ہی مہارک ہے کما حقہ ان سے خدا کا ہاتھ حیرے سے خدا سے کیا تاکید کر رہا ہے۔ جیری احمد کی راما ایک نیکی کی ماہوں کو فرشتے (جسٹس قیصر، ص 11، موعالیٰ انجمن اہل حق، ص 119، جلد 115، امریکا اسلامیہ) صاف کر رہے ہیں۔“

(28) انگریزی حکومت کا قلعہ اور تعویذ:

”پس میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں ان خدمات میں جتنا ہوں۔ اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں ان تاحیات میں بچتا ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لیے بطور ایک تھوڑے کے ہوں اور بطور ایک چار (کھڑے) کے ہوں جو آفتوں سے بچا دے اور خدا نے مجھے بتا دیا کہ میں اور کہا کہ خدا ایسا نہیں کہ ان کو دکھ پہنچا دے اور ان میں ہوں۔ پس اس گورنمنٹ کی غیر خواہی اور مدد میں کوئی دوسرا شخص میری نظیر اور مثیل نہیں۔ اور عقرب یہ کہ گورنمنٹ جان لے گی۔ اگر مردم شناسی کا اس میں مادہ ہے۔“

(البراق) (اول) 45 سورتی تو انکی سورت 45 جلد (مراۃ القاری)

(29) میری اور میری جماعت کی پتہ:

”خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت (برطانیہ) کو عطا فرمائی ہے۔ یہ امن جماعت اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے۔ نہ یہ امن مکہ معظمہ میں مل سکتا ہے اور نہ دہلی میں۔ اور نہ سلطان دوم کے بارگاہِ عظمت میں۔“ (ترجمہ المصنف، ص 28، رسالہ تاریخ اربعہ، ص 158، جلد 115، روزنامہ دہلی)

(30) ہوگو ممکن نہ تھا:



”اگرچہ اس ضمن کو منٹ کا ہر ایک پر عالمی میں سے ضرور احباب ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ مجھ پر سب سے زیادہ احباب ہے۔ کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقام صوفیہ جناب قیصر و ہند کی حکومت کے مابین کے لیے انجام پذیر ہو رہے ہیں۔ ہرگز ممکن نہ تھا۔ کہ وہ کسی اور کو منٹ کے ذریعہ مابین انجام پذیر ہو سکتے۔ اگرچہ وہ کوئی اسلامی کو منٹ ہی ہوتی۔“ (توضیر، ص 31-32، روحانی خزائن، جلد 284-285، 12 دسمبر 1941ء، دہلی)

(31) انگریزوں کا شکر خدا تعالیٰ کا شکر ہے:

”خدا تعالیٰ نے میرے ضمن کو منٹ کا حکم ایسا ہی فرض کیا ہے جیسا کہ اس کا حکم کرتا۔ سو اگر ہم اس ضمن کو منٹ (برطانیہ) کا حکم ادا نہ کریں یا کوئی شر اپنے ارادہ میں نہ سمجھیں تو جیسے خدا تعالیٰ کا بھی حکم ادا نہیں کیا کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم اور کسی ضمن کو منٹ کا حکم جسکو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو بطور نصرت کے عطا کرے۔ وہ حقیقت یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں اور ایک دوسری سے وابستہ ہیں اور ایک کے پھوڑنے سے دوسری کا پھوڑا لازم آ جاتا ہے۔“

(شہادت القرآن، ص 84، روحانی خزائن، ص 380، جلد 18، 19 دسمبر 1941ء)

(32) ہمارا اور ہماری ذہنیت کا فرض:

”اگر ہم ہمارے ہماری ذہنیت پر یہ فرض ہو گیا کہ اس سہارک کو منٹ برطانیہ کے ہمیشہ شکر گزار ہیں گے۔“

(ازاد اسلام، (اول)، روحانی خزائن، ص 188، جلد 13، 19 دسمبر 1941ء)

(33) میری دگ و رہشہ میں:

”یہ عاجز صاف اور مختصر تفصیل میں گزارش کرتا ہے کہ باعث اس کے کہ کو منٹ انگریزی کے احسانات میرے والد بزرگوار مرزا نظام مرقدی مرحوم کے وقت سے آج تک اس غامضان کے شامل حال ہیں۔ اس لیے ذہنی تکلف سے بلکہ میرے دگ و رہشہ میں شکرگزاری اس معرود کو منٹ کی سہائی ہوتی ہے۔“

(شہادت القرآن، ص 82، روحانی خزائن، ص 378، جلد 18، 19 دسمبر 1941ء)

(34) میری جماعت:

”اگر جو لوگ میرے ساتھ میری کا تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایک ایسی جماعت ظہار ہوتی جاتی ہے کہ جن کے دل اس کو منٹ کی بچی خیر خواہی سے لالاب ہیں۔ ان کی اخلاقی حالت اعلیٰ درجہ پر ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ وہ تمام اس ملک کے لیے بڑی برکت ہیں اور کو منٹ کے لئے دلی چاہیں گے۔“

(مجموعہ شہادت، جلد 1، ص 1367، 13 دسمبر 1941ء)

(35) میری صریح:

”میں یقین رکھتا ہوں کہ جسے میرے صریح بڑھیں گے وہ میرے مسئلہ جہاد کے مستحکم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے کچھ اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا آثار کرتا ہے۔“

(مجموعہ شہادت جلد سوم صفحہ 119 اور 120، دہلی)

(36) میرا گروہ:

"اور میرا گروہ ایک سفاخر غولہ اس گروٹھ کا بن گیا ہے جو رقص اطیش میں سب سے اول درجہ پر چل  
الحاحہ دیکھتے ہیں جس سے مجھے بہت خوشی ہے۔"

(مستند قیصرہ صفحہ 15، دہلی خزائن صفحہ 123 جلد 11 اور 12، دہلی)

(37) انگریزی خدا:

"ایک دفعہ کی حالت یاد آئی ہے کہ انگریزی میں اول یہ الہام ہوا۔ "آئی لویج۔" یعنی میں تم سے صحبت رکھتا  
ہوں۔ پھر یہ الہام ہوا۔ "آئی ایم دویج" یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر الہام ہوا۔ "آئی ٹیل پیلپ جی" یعنی  
میں تمہاری مدد کروں گا۔ پھر الہام ہوا۔ "آئی کیکن ڈوٹ آئی دل ڈو" یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ پھر بعد  
اس کے بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا۔ "دی کیکن ڈوٹ دی دل ڈو" یعنی ہم کر سکتے ہیں  
جو چاہیں گے اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور لفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کڑا بول رہا ہے اور  
باد جو تیرے دہشت ہونے کے پھر اس میں ایک لذت تھی جس سے روح کو سنے معلوم کرنے سے پہلے ہی ایک قلبی  
اور عقلی تپتی تھی۔ اور یہ انگریزی زبان کا الہام تھا کڑا بول رہا ہے۔"

(نمبر کہ مٹی دم صفحہ 64-65، کہ مٹی سوم صفحہ 43-44، کہ مٹی چارم صفحہ 50-51، مہا جین سوم صفحہ 481-482، دہلی خزائن  
صفحہ 571-572 جلد 11 اور 12، دہلی)

**نوٹ:** مرزا قادیانی کے کثوف مالمات، ادویہ اور دوی کے مجموعہ کو نمبر کہ کہتے ہیں اور یہ قادیانیوں  
کے نزدیک تو رات دن اور ناچنے اور قرآن مجید کے بعد پانچویں الہامی کتاب ہے۔ (نور پاؤں)

(38) انگریزی الہامات:

(i) گاڈ اڑکنگ ہائی ڈرائی۔ ہی اڑو پڑو کل اٹھی۔

God is coming by his army. He is with you to kill enemy.

(نمبر کہ مٹی دم صفحہ 65، کہ مٹی سوم صفحہ 65، کہ مٹی چارم صفحہ 52، مہا جین سوم صفحہ 484، دہلی  
خزائن صفحہ 576 جلد 11 اور 12، دہلی)

(ii) نمبر کہ مٹی دم صفحہ 121، کہ مٹی سوم صفحہ 117، کہ مٹی چارم صفحہ 92 میں مرزا قادیانی نے  
لکھا ہے۔

"میرا ایک قرہ ہے۔ جس کے سنے معلوم نہیں۔ اور وہ یہ ہے۔"

یہی ٹیٹن دی طیلچہ اور

He halts in the zilla peshawar.

(کتوب 12 دسمبر 1883ء، ص 115، کتابت احمدی، جلد اول، صفحہ 68، 69)

(III) تذکرہ طبع دوم صفحہ 119، تذکرہ طبع سوم صفحہ 115، تذکرہ طبع چہارم صفحہ 91 میں مرزا قادیانی نے لکھا ہے۔ ”اس ہفتہ میں بعض کلمات انگریزی و لہجہ دالہام ہوئے ہیں۔۔۔ اور دو کلمات یہ ہیں۔۔۔

پرائین۔ عمر براطوس۔ باچا طوس

بھتے پراٹوس لفظ ہے باچا طوس لفظ ہے۔ باعث سرعت الدالہام در یافت نہیں ہوا۔ اور عمر براتی لفظ ہے اس جگہ براطوس اور پرائین کے معنے دریافت کرنے ہیں۔ کہ کیا ہیں، اور کس زبان کے یہ لفظ ہیں؟ چاروں لفظ اور ہیں۔  
ہو، فٹھا، آؤسا، معلوم نہیں کس زبان کے ہیں۔“

(کتوب 12 دسمبر 1883ء، ص 115، کتابت احمدی، جلد اول، صفحہ 68، 69)

**مطلوبت:** لفظ، سہیگ اور مستحق کی لفظی سے ہمیں مطرور سمجھا جائے کیونکہ یہ نقل مطابق اصل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کا فرضیہ بھی ٹل ٹل تھا۔

(39) انگریزوں کی فتح کی دعاؤ:

”چنگ ان دونوں قوموں (پانچ و دماہرج) سے مراد انگریز اور روس ہیں۔ اس لیے ہر ایک سعادت مند مسلمان کو دعا کرنی چاہیے کہ اس وقت انگریزوں کی فتح ہو۔ کیونکہ یہ لوگ ہمارے دشمن ہیں اور سلطنتِ برطانیہ کے ہمارے سر پرست احسان ہیں۔“ (از الدہام، دوئم، صفحہ 509، دعائی نوٹس، جلد 373، شمارہ 13، مرزا قادیانی)

(40) ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے کیا ہے؟

”ہم نے اس گورنمنٹ (برطانیہ) کے وہ احسانات دیکھے جن کا شکر کرنا کوئی سہل بات نہیں۔ اس لیے ہم اپنی سوز گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس گورنمنٹ کے اسی طرح غلصہ اور فخر خواہ ہیں جس طرح ہمارے بزرگ تھے۔ ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے اور کیا ہے۔“ (لہجہ القرآن، صفحہ 84، نوٹس، جلد 380، شمارہ 14، مرزا)

(41) سو ہم دعا کرتے ہیں:

”سو ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس گورنمنٹ (برطانیہ) کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن (مسلمانوں) کو زلت کے ساتھ پہا کرے۔“ (لہجہ القرآن، صفحہ 84، نوٹس، جلد 380، شمارہ 14، مرزا قادیانی)

(42) انگریزوں سے میرا معاشی تعلق:

تاج و تاجب، ہر قہر کو مبارک ہو عام

اگلی شاہی میں نہیں پاتا ہوں دقاو روزگار

(راجن احمدی، ص 111، دعائی نوٹس، جلد 21، صفحہ 141، شمارہ 14، مرزا قادیانی)

# اپیل

الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور بیخ انداز حضرت مولانا خواجہ خاں محمد صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دین میں کی غامری حفاظت کے ساتھ باطنی دھوری کی قیادت اور صوف کی اصل روح سے روشناس کر لیا جا رہا ہے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج و اشاعت کا کام بھی جاری ہے۔ جدید تعلیم عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہیں، بچوں اور نوجوانوں کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر دوسرے درجہ لکھائیں کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جا چکا ہے اور اس کے علاوہ ثانویت کے ناپاک عزائم سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید لائبریری کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جہاں سے ہر قسم کی لائبریری تمام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فی الحال امرکز سراجیہ کراچی کی جگہ پر سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ کار ہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید تعلیمی ادارہ، جدید لائبریری، غریب بیمار لوگوں کیلئے ہائیفریج ہسپتال کا منصوبہ شال ہے تمام حق خواہ مخواہ حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، نذورات اور دیگر امدادیں بھیجیں اور عظیم مسافر ہاؤس۔ آمین اپنے عطیات میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو سکے اللہ تعالیٰ آپ کو اور عظیم مسافر ہاؤس۔ آمین آپ اپنے عطیات ہے آوارہ و ازاران کی صورت میں (گرنٹ کاؤنٹ نمبر 82-1246) تمام مرکز سراجیہ ریسٹ، عجیب بک ٹیئری ایم اے گلبرگ، راولپنڈی، ایس ایچ جی کے ہیں

اے مسلمان بالجب تو کسی تاپانی سے ملے  
تو گنبد خضریٰ میں دل مصطفیٰ کو ملے

7 جنوری 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانوں کو ان کے گریہ دعا کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو سلطانِ ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت نمونہ اور محض زمین علاقہ کے افراد قادیانوں میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ کی نمبر 4، اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III، لاہور فون: 5877456  
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

خوش خبر ہوں، دعاؤں و نذورات کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے لائبریری، مسجد، ہاؤس، لکچر، کتب، حاصل کریں اور سراجیہ کی خدمت میں بھیجیں۔